Al-Hidayah - الهداية

الامام الهام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

جلد اوّل

مصنف:

الامام الهام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

جملع حقوق الطبع محفوظ للناشر
جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں۔

مُسْنَدُ أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد اوّل

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

وَقَّاصٍ، فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

وقاص کے لیے میں نے آپ کو احد کے دن فرماتے ہوئے سنا: پھینک! تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔

419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، فَفَعَلْتُ الَّذِي أَمَرَنِي بِهِ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ لِي: اغْتَسِلْ، وَعَلَّمَنِي دَعَوَاتٍ، هُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا بوڑھا چچا فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! فوراً کسی کو نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے ایسے ہی کیا جو مجھے حکم دیا گیا تھا' پھر میں آپ کے پاس آیا' تو مجھے فرمایا: اس کو غسل دو اور مجھے دعائیں سکھائیں جو مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہیں۔

420 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمُّ، قَالَ: سَمِعْتُ السُّدِّيَّ، يَقُولُ: عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ، أَتَيْتُ النَّبِيَّ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ، قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، قَالَ: فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، قَالَ: فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا بوڑھا چچا فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! فوراً کسی کو نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے ایسے ہی کیا جو مجھے حکم دیا گیا تھا' پھر میں آپ کے پاس آیا' تو مجھے فرمایا: اس کو غسل دو اور مجھے دعائیں سکھائی جو مجھے سرخ یا سیاہ اونٹوں کو صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب

419- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 103 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 130 . والبيهقي جلد 1 صفحه 304 .

420- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156,155,154,153 . والبزار رقم الحديث: 1248 . وأبي داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2606' باب: في الابتكار في السفر . والترمذي في البيوع رقم الحديث: 1212' باب: ما جاء في التبكير في التجارة . وابن ماجة في التجارات رقم الحديث: 2236' باب: ما يرجى من البركة في البكور' ورقم الحديث: 2237 و 2238 .

أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ أَوْ سُودَهَا ـ قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ

کسی میت کوغسل دیتے تھےتو خودغسل کرتے تھے۔

421 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

422 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَتَى عَلِيًّا، رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، قَالَ: فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ، مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ عَنْهُ بَعْدَ رَجُلٍ سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: إِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ، فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ، وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے ایسے ماہ کے متعلق بتائیں جو رمضان کے بعد ہو' میں اس کے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: آپ نے مجھے ایسی شے کے متعلق پوچھا ہے جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ابھی تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: اگر تُو نے رمضان کے بعد روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھ کیونکہ وہ اللہ کا مہینہ ہے' اس دن ایک قوم کی توبہ قبول ہوئی تھی' دوسروں کی توبہ قبول ہوگی۔

423 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے ایسے ماہ کے متعلق بتائیں جو رمضان کے

421- مرّ تخريجه تحت رقم: **267** .

423- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد **1** صفحه **156** . والترمذي في البر رقم الحديث: **1985**' باب: ما جاء في قول المعروف' وفي صفة رقم الحديث: **2529** باب: ما جاء في صفة غرف الجنة . وأحمد جلد **5** صفحه **343** .